السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک بری عادت مردوں اور عورتوں کا اختلاط ہے اوراس کا سبب یہ ہے کہ ہم بہت سے کام ان کے ساتھ مل کر کرتے ہیں توانہیں دیکھتے بھی ہیں جبکہ وہ ننگے منہ کام کررہی ہوتی ہیں کیونکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہماری نتیں پاک ہیں، ہم میں سے جب کوئی اپنی بھابی کی طرف دیکھتا ہے تواحترام کے اعتبار سے اسے بہن سمجھتا ہے، اسی طرح پڑوسی عورتوں کو بھی ان محرمات ہی کی طرح سمجھتا جن سے نکاح حرام ہے۔ الغرض! ہم میں سے ایک آدمی جب اپنے حقیقی یاچچازاد بھائی یا کسی دوست کے ساتھ رہتا ہے تومرد وعورتیں سب اکٹھے کھاتے پیتے ہیں تواس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ تمام امورجاہلیت اولیٰ کی عادات میں سے ہیں، شرعاً ضروری ہے کہ عورت اپنے محرم کے سواکسی کے سامنے اپنا چہرہ ظاہر نہ کرے، عورت کے لئے واجب کہ چہرہ کھلا ہو تواجنبی مردوں سے نہ ملے نیزاس کے لئے یہ بھی واجب ہے کہ کسی بھی جگہ اجنبی مرد کے ساتھ خلوت اختیار نہ کرے، اجنبی سے مراد ہر وہ آدمی ہے جو محرم نہ ہو، مردوں اور عورتوں کے اختلاط کی جو صورت ذکر کی گئی ہے بلاشبہ یہ ان امور میں سے ہے جو مخالفت شریعت ہیں اور پھر اس کے نتیجے میں جوخرابیاں پیدا ہوتی ہیں وہ بے شمار ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ102

محدث فتویٰ